مولانا مناظر احسن گیلانی

حیات، خدمات اور افکار

مرتب

ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی ۲۵

مولانا مناظر احسن گیلانی: حیات، خدمات اور افکار

Maulana Manazir Ahsan Geelani:
Hayat, Khidmaat Aur Afkar

Editor: **Dr. Mohd Fahim Akhtar Nadvi**

مضمون نگار یا مرتب کے افکار وخیالات سے ناشر/تقسیم کار یا پرنٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں۔

ISBN: 978-93-84973-38-4

کل صفحات	:	489
سال اشاعت	:	2022
قیمت	:	Rs.450/-
مطبع	:	بوسکو سوسائٹی فار پرنٹنگ اینڈ گرافک ٹریننگ، اوکھلا روڈ، نئی دہلی-110025

ناشر

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز

162، جوگا بائی، جامعہ نگر، نئی دہلی-110025

Tel.: 91-11-26981187, 26989253, 26987467

ملنے کا پتہ

قاضی پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

B-35، نظام الدین (ویسٹ)، نئی دہلی-110013

Tel.: 91-11-41827475, 24352732, 24352048

email: info@qazipublishers.com

ڈاکٹر ضیاء الدین فلاحی
اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامک اسٹڈیز
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

مسئلہ سود اور دار الحرب
(مناظر احسن گیلانی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی کے افکار کا مطالعہ)

مولانا سید مناظر احسن گیلانیؒ ۱۹۵۶ء فارغین دیوبند میں ممتاز مقام رکھتے ہیں ان کے علمی موضوعات قرآن وسنت اور اجتہاد وبصیرت سے معمور ہیں۔ اقتصادی مسائل میں غور وفکر اور عصری مشکلات میں امت کی رہنمائی ان کی تحریروں کا نمایاں وصف ہے۔ ''اسلامی معاشیات'' مولانا گیلانی کا مجتہدانہ کارنامہ ہے۔ معاصر معاشی نظاموں اور اسلامی معاشی تصور ونظام کا اس کتاب میں عالمانہ تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں سود وقرض اور دار الحرب میں سود کی حیثیت پر بھی بحث کی گئی ہے۔ اس کتاب کے اندر مولانا نے ہندوستان کو دار الحرب قرار دیتے ہوئے سود کی حلت کی وکالت کی ہے۔ اور اس سے استفادہ کو جائز قرار دیا ہے۔ دوسری طرف مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی (م ۱۹۷۹ء) نے ترجمان القرآن کی متعدد قسطوں میں مولانا سید مناظر احسن گیلانی کے خیالات اور نتائج بحث سے شدید اختلاف کیا اور گیلانی صاحب کے دلائل کے ضعف کو نمایاں کیا ہے۔ چوں کہ مولانا گیلانی علماء دیوبند میں نمایاں مقام رکھتے ہیں اور ہندوستانی مسلمان ان کی آراء سے استفادہ کرتے ہیں اس لیے مسئلہ سود اور دار الحرب جیسے اہم اقتصادی مسئلہ میں سید ابوالاعلیٰ مودودی نے اپنی دینی ذمہ داری محسوس کی کہ شریعت کی صحیح ترجمانی کی جائے تاکہ تحلیل اور تحریم کے باب میں ہر قسم کی سہل انگاری سے بچا جائے، دینی امور میں اصول وکلیات کا تحفظ کیا جائے نیز جدید عصری مسائل کا حل قدیم اسلامی مآخذ کی روشنی میں پوری بصیرت کے ساتھ تلاش کیا جائے۔ اس ضمن میں مولانا مودودی نے اپنی کتاب سود جلد اول میں دو مقالات بعنوان: مسئلہ سود اور دار الحرب اور مسئلہ سود